ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی صدر مملکت آصف علی زرداری سے لندن کے چرچل ہوٹل میں ملاقات

بلوچستان کی صورتحال، بلدیاتی نظام کے مستقبل، ملک کو درپیش چیلنجز، سیاسی امور، عوامی مسائل اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی گفتگو

بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے اے پی سی بلائی جائے، تمام بلوچ رہنماؤں کو بلایا جائے، شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ الطاف حسین

ملک کے وسیع تر مفاد میں موجودہ بلدیاتی نظام کو جاری رکھا جائے، این ایف سی ایوارڈ کا تعین ریونیو کی بنیاد پر بھی ہونا چاہیے

عناصر ذاتی عناد کی بنیاد پر یا کسی سازش کے تحت موجودہ جمہوری نظام کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کررہے ہیں

سیاست میں تلخیاں اور دوستیاں بھی ہوتی رہتی ہیں، مسلم لیگ ن کیلئے ہمارے دروازے کل بھی کھلے تھے، آج بھی کھلے ہیں

رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں طے کیا جائے گا کہ احتساب 1999ء سے ہونا چاہیے یا 1977ء سے ہونا چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو

ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کا اتحاد مضبوط ہے، الطاف بھائی اور صدر زرداری مل بیٹھ کر ایشوز کو حل کرتے ہیں۔ رحمٰن ملک

لندن۔۔۔27 اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی آج صدر مملکت آصف علی زرداری سے لندن کے چرچل ہوٹل میں ملاقات کی۔ ملاقات ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جسکے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان بلوچستان کی صورتحال، موجودہ بلدیاتی نظام کے مستقبل، ملک کو درپیش چیلنجز، سیاسی امور، عوام کے مسائل اور ملک کی مجموعی صورتحال کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں صدر مملکت کی صاحبزادی آصفہ بھٹو زرداری، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، سابق وفاقی مشیر پیٹرولیئم ڈاکٹر عاصم حسین، برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، امریکہ میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی، صدارتی ترجمان فرحت اللہ بابر، پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی محترمہ فرح ناز اصفہانی موجود تھیں جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، رضا ہارون، سلیم شہزاد، انیس ایڈووکیٹ، مصطفٰے عزیز آبادی، اشفاق منگی اور وفاقی وزیر پورٹس اینڈ شپنگ بابر غوری بھی ملاقات کے موقع پر جناب الطاف حسین کے ہمراہ تھے۔ ملاقات کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر مملکت سے ملاقات میں ہم نے وفاقی وصوبائی سطح کے مسائل پر اپنا مؤقف بیان کیا ہے اور صدر مملکت نے ان مسائل کو حل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے صدر مملکت سے تفصیلی گفتگو کی ہے جو کہ ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے بہت ضروری ہے۔ کل میں نے اس سلسلے میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے بھی تفصیلی گفتگو کی تھی اور آج کی ملاقات میں بھی اس معاملے کو اٹھایا ہے اور صدر مملکت سے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے اور اس میں تمام بلوچ رہنماؤں کو مدعو کیا جائے، ان کی شکایات سنی جائیں اور ان کا ازالہ کیا جائے۔ صدر مملکت نے اس سلسلے میں جلد ہی پیشرفت کرنے کا یقین دلایا ہے، کل وزیراعظم نے بھی یقین دلایا تھا کہ وہ جلد ہی بلوچ رہنماؤں کی کانفرنس کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انہوں نے ملاقات میں موجودہ بلدیاتی نظام کے بارے میں صدر آصف علی زرداری سے گزارش کی ہے کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں موجودہ بلدیاتی نظام کو جاری رکھا جائے، اگر اس سسٹم میں کوئی خامی ہو تو اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے ملک بھر کے ناظمین کو بلا کر ان کی گزارشات کو بھی سنا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر ذاتی عناد کی بنیاد پر یا کسی سازش کے تحت موجودہ جمہوری نظام کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کررہے ہیں اور اس سلسلے میں من گھڑت اور جھوٹی خبریں شائع کی جارہی ہیں، ہم نے اس بات کا عزم کیا ہے کہ جمہوری نظام کو جاری رکھنے کیلئے جو بھی ہمارے بس میں ہوگا ہم اپنا تعاون پیش کرتے رہیں گے کیونکہ پاکستان کی بقاء سلامتی جمہوری نظام ہی میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا حق ہے کہ وہ حکومت کی غلط پالیسیوں یا اقدامات پر تنقید کریں لیکن کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے جمہوری نظام غیر مستحکم ہو۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان خلیج اور غلط فہمیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم پاکستان کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ اتحادیوں میں بعض باتوں پر چھوٹے چھوٹے اختلافات ہوتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کردیا جائے، دونوں جماعتیں ملکر ملک کے عوام کی خدمت کرتی رہیں گی۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف بھرپور کارروائیوں کو حکومت کا بڑا کارنامہ قرار دیتے ہوئے پر صدر مملکت آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، وفاقی کابینہ، مسلح افواج کے اعلیٰ حکام اور تمام جوانوں کو ایم کیوایم اور پوری قوم کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے آج صدر مملکت سے چینی، آٹا اور دیگر اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ اور روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے بارے میں بھی گفتگو کی ہے اور ان سے کہا ہے کہ حکومتی ادارے قیمتوں میں اضافہ کو کنٹرول کریں اور عوام کو ان مشکلات سے نجات دلائیں۔ اس موقع پر ایم کیوایم اور مسلم لیگ ن کے درمیان کشیدگی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیاست میں تلخیاں بھی ہوتی رہتی ہیں اور دوستیاں بھی ہوتی رہتی ہیں، جہاں تک مسلم لیگ ن کے ساتھ مفاہمت

کا تعلق ہے تو ہمارے دروازے کل بھی ان کیلئے کھلے تھے، آج بھی کھلے ہیں۔ آرٹیکل 6 کے تحت جنرل پرویز مشرف کے احتساب کی حمایت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہماری رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوگا جس میں اس بارے میں طے کیا جائے گا کہ آیا احتساب 1999ء سے ہونا چاہیے یا 1977ء سے ہونا چاہیے۔ این ایف سی ایوارڈ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے صدر مملکت سے کہا ہے کہ این ایف سی ایوارڈ کا تعین جہاں آبادی یا کسی اور بنیاد پر ہو وہاں ریونیو کی بنیاد پر بھی ہونا چاہیے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا کہ لوگ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان اختلافات کی باتیں کرتے ہیں لیکن ہمارا اتحاد مضبوط ہے، الطاف بھائی اور صدر زرداری مل بیٹھ کر ایشوز کو حل کرتے ہیں اور خوش اسلوبی سے معاملات کا حل نکالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں اتحادی جماعتوں کے مسائل کے حل کیلئے ہر ماہ میں دو مرتبہ اجلاس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی نے کہا تھا کہ سوات اور کراچی میں طالبانائزیشن ہو رہی ہے، بعض لوگوں نے اسے جھٹلایا لیکن میں الطاف بھائی کو سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جو بات کی اسے بعد میں ساری دنیا نے تسلیم کیا۔ صدر آصف زرداری کے احکامات پر دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع ہوا، فورسز نے کارروائی کی اور آج سوات کے عوام سکون سے رہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں امن وسکون کا کریڈٹ الطاف بھائی کو جاتا ہے جنہوں نے خلوص دل سے اس کیلئے کوششیں کیں۔ بلوچستان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے بلوچ رہنماؤں سے مل رہے ہیں، اس سلسلے میں تجاویز تیار ہو چکی ہیں، بلوچستان کے وسائل پر بلوچ عوام کا حق تسلیم کیا جائے گا، انہیں ان کا حق دیا جائے گا اور انہیں خصوصی فنڈز بھی دیئے جائیں گے۔ اس موقع پر صدارتی ترجمان فرحت اللہ بابر نے میڈیا کو بتایا کہ آج کی ملاقات میں بلوچستان کے مسئلے پر کھل کی بات کی گئی ہے، بلوچستان کی پارلیمانی کمیٹی نے دو روز قبل صدر مملکت کو اپنی رپورٹ پیش کردی ہے، یہ رپورٹ منظور ہوگئی ہے اور اسے بلوچ رہنماؤں کے سامنے رکھا جائے گا۔

ایم کیو ایم، فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے خلوص نیت کے ساتھ عملی جدوجہد کر رہی ہے، رابطہ کمیٹی
قوم جان چکی ہے کہ کون کون سے سیاسی ومذہبی رہنماء ایجنسیوں کے پے رول پر کام کر رہے ہیں
لیفٹننٹ جنرل اسد درانی کی جانب سے مختلف سیاستدانوں میں بھاری رقوم تقسیم کرنے کے انکشافات پر تبصرہ

کراچی ۔۔۔27، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹننٹ جنرل اسد درانی کی جانب سے مختلف سیاستدانوں میں بھاری رقوم تقسیم کرنے کے انکشافات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی بیشتر سیاسی ومذہبی جماعتیں ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرتی رہی ہیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو سیاستداں اور جماعتیں، غریب عوام کے حقوق اور جمہوریت کے بلند وبانگ دعوے کرتی رہی ہیں آج ان سیاسی ومذہبی جماعتوں کے چہرے ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکے ہیں اور قوم جان چکی ہے کہ کون کون سے سیاسی ومذہبی رہنماء ایجنسیوں کے پے رول پر کام کر رہے ہیں اور غریب عوام سے کتنے مخلص ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ آئی ایس آئی سے رقوم لینے والوں کی فہرست میں ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نام شامل نہ ہونا اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ایم کیو ایم غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے حقوق اور ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے خلوص نیت کے ساتھ عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ملک بھر کے عوام بالخصوص پنجاب کے عوام پر زور دیا کہ وہ ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرنے والی سیاسی و مذہبی جماعتوں پر اعتماد کا اظہار کرنے کے بجائے اپنی صفوں سے قیادت نکالیں اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کریں تاکہ ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کی جاسکے اور جمہوری اداروں کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔

اعجاز احمد بیگ اور محمد عتیق کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔27، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 106 کے کارکن اعجاز احمد بیگ اور ہمدرد محمد عتیق کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنان کے قتل کے مسلسل واقعات کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے اور جو عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے بے گناہ شہریوں کا لہو بہا رہے ہیں وہ انسانیت کے دشمن

ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے بیگناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات کا مقصد منتخب حکومت اور جمہوریت کو غیر مستحکم کرنا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ اعجاز احمد بیگ شہید اور محمد عتیق شہید کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا بھی اظہار کیا۔

جناح پور کا الزام ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی سازش تھی، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔27،اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ جناح پور کا گھناؤنا الزام ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی سازش تھی جس کا مقصد ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کو پھیلنے سے روکنا تھا۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جو فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کیخلاف عملی جدوجہد کررہی ہے اور ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی مسلسل جدوجہد کے باعث ملک بالخصوص پنجاب کے عوام میں شعور بیداری کا عمل تیزی سے فروغ پارہا تھا اور ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ صورتحال دیکھ کر اس وقت کی اسٹیبلشمنٹ نے ایم کیوایم پر جناح پور بنانے کا جھوٹا اور بے بنیاد الزام عائد کردیا، ایم کیوایم کو ملک دشمن اور غدار جماعت قرار دینے کی کوشش کی تاکہ ملک بالخصوص پنجاب کے عوام کو ایم کیوایم سے دور کیا جاسکے اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو تحفظ دیا جائے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ سچائی کو زیادہ عرصہ عوام سے پوشیدہ نہیں رکھا جاسکتا اور آج 17 سال بعد ایم کیوایم کے خلاف آپریشن میں مرکزی کردار ادا کرنے والے فوجی افسران خود یہ اعتراف کررہے ہیں کہ ایم کیوایم کے دفتر سے جناح پور کے نقشہ برآمد نہیں ہوئے اور جناح پور کے نقشہ کی برآمدگی ایک ڈرامہ اور قوم میں نفاق ڈالنے کی سازش تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ اعتراف اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم ایک محبِّ وطن جماعت ہے۔

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے کارکن کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔27،اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 121 کے کارکن ظفر امام کے والد محمد حنیف کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆